چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھنا کیسا؟

ریفرنس نمبر:Nor-9991
تاریخ:30-05-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے میں چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟ سائل:ارشد علی(نیو کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بلاعذر چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے، کیونکہ اس میں نماز میں بیٹھنے کے سنّت طریقے کا ترک ہے،سنّت طریقہ یہ ہے کہ اُلٹا پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور سیدھا پاؤں کھڑا رکھے اور اس کی انگلیاں قبلہ رُو ہوں،ہاں اگر عذر کے سبب چارزانو بیٹھتا ہے،تو اب مکروہ نہیں۔

ہدایہ میں ہے:”ولا یتربّع الا من عذر لانّ فیہ ترک سنّۃ القعود“ترجمہ:چوکڑی مار کر نہیں بیٹھے گا، مگر عذر کے سبب، کیونکہ اس طرح بیٹھنے میں سنت کا ترک ہے۔

(ھدایہ اولین،ص142-143،مطبوعہ لاھور)

بنایہ میں ہے:”وھی افتراش رجلہ الیسریٰ والجلوس علیھا ونصب الیمنٰی وتوجیہ اصابعہ الی القبلۃ واما فی حالۃ العذر فلانہ یبیح ترک الواجب فاولیٰ ان یبیح ترک المسنون“یعنی نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ اپنا بایاں پاؤں بچھادے اوراس پر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کردے اور انگلیوں کا رخ قبلہ رُو رکھے،البتہ عذر کی حالت میں چارزانو بیٹھنے کی اجازت

ہے، کیونکہ عذر میں جب واجب چھوڑنے کی اجازت ہے، تو سنّت چھوڑنے کی تو بدرجہ اولیٰ اجازت ہو گی۔
(البنایة شرح الھدایة، ج2، ص511، مطبوعہ ملتان)

درِّ مختار میں ہے:" وکرہ التربع تنزیھا لترک الجلسة المسنونة بغیر عذر" ترجمہ: بلا عذر نماز میں چار زانو بیٹھنا مکروہ تنزیہی ہے، کیونکہ اس میں بیٹھنے کے مسنون طریقے کا ترک ہے۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے:" (قولہ: بغیر عذر) اما بہ فلا لان الواجب یترک مع العذر فالسنة اولی "یعنی عذر کی صورت میں چارزانو بیٹھنے کی اجازت ہے، کیونکہ جب عذر کے سبب واجب چھوڑا جاسکتا ہے، تو سنت تو بدرجہ اولیٰ چھوڑی جاسکتی ہے۔ (الدرّ المختار و رد المحتار، ج2، ص498، مطبوعہ کوئٹہ)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں:" نماز میں بغیر عذر چار زانو بیٹھنا مکروہ ہے اور عذر ہو، تو حرج نہیں۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ3، ص632، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

24 رمضان المبارک 1440ھ/30 مئی 2019ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے